مطبوعات

مرغزار | اشاعت خاص بیادِ ظفر علی خاں - ایڈیٹر عبدالجبار شاکر استاد ادبیات اردو۔ گورنمنٹ کالج شیخوپورہ۔

کالج کے اساتذہ اور طلبا کے اشتراک سے شائع ہونے والے ظفر علی خاں نمبر کا ہم دلی خیر مقدم کرتے ہیں۔ مولانا ظفر علی خاں مرحوم کی ہفت رنگ شخصیت نے ۱۸۹۵ء سے ۱۹۴۶ء تک کے دور میں ہمارے علمی و ادبی، صحافتی و خطابتی اور سیاسی و انتخابی دائروں میں گہرے اثرات چھوڑنے کے علاوہ شعر و شاعری کا ایک ایسا چمنستان آراستہ کیا جس میں تاریخی احوال نے وقتی پھول بھی کھلائے، مگر حقائق و معارف کے سدا بہار پھولوں کی بھی کمی نہیں۔

ایسی شخصیت کو فراموش کر دینا قومی نقصان ہے۔ خصوصاً نئی نسلوں کو آزادی سے پہلے کے سو پچاس کی اہم شخصیتوں اور ان کے کارناموں سے آگاہ کرنا ضروری ہے۔ گورنمنٹ کالج شیخوپورہ کا مجلہ مرغزار (ظفر علی خاں نمبر) اس ضرورت کو بڑی حد تک پورا کرتا ہے۔

مولانا ظفر علی خاں کی شخصیت و سوانح کے متعلق مختلف نامور اصحاب کے دلچسپ مضامین شامل ہیں، نیز مولانا کے کلام کا انتخاب بھی شامل ہے، جس میں جنگِ طرابلس، جنگِ بلقان، سقوطِ سمرنا، جنگِ عظیم اوّل، رولٹ ایکٹ، تحریک عدم تعاون، شدھی اور سنگھٹن، سائمن کمیشن، مسجد شہید گنج... بھگت سنگھ، غازی امان اللہ، مجلس احرار، مجلسِ شہید گنج، اتحادِ ملت، فتنۂ یہود، تحریکِ پاکستان، علامہ اقبال اور قائداعظم محمد علی جناح کے متعلق بدیہہ گوئی کی حیرت انگیز مثالیں سامنے آتی ہیں۔ ملکی اور عالمی سیاست کا پورا پورا عکس مولانا کے کلام میں بھی موجود ہے اور ادارتی تحریروں میں بھی۔ ایک طرف انہوں نے برطانوی سامراج اور مغربی تہذیب کے خلاف معرکہ

جاری رکھا اور دوسری طرف ہندوؤں کی مسلم آزار ذہنیت سے ٹکراتے رہے۔ تیسرا میدان اُن کا قادیانیت تھی اور اس محاذ پر تو انہوں نے اتنی بوچھاڑ کی کہ آج بھی فضا میں گھن گرج باقی ہے۔ مولانا ظفر علی خاں نے جہاں بیشتر نظمیں ارتجالاً لکھی یا کہی ہیں وہاں اُن کی زمینوں کے انتخاب اور قافیہ و ردیف کے معاملے میں ایسی ایسی راہیں اختیار کی ہیں کہ پڑھنے والا حیرت زدہ رہ جاتا ہے۔ پھر بات قافیہ پیمائی تک محدود نہیں، بلکہ ندرتِ مضامین، جذباتی گہرائی، تخیل کی بلندی اور تشبیہات و استعارات سے پورا حریم فن روشن ہے۔

ہم اس خاص نمبر کے مدیران، لکھنے والوں، اس کی ترتیب میں محنت کرنے والے طالب علموں، خاص نمبر کے مدیر اعلیٰ اور شیخوپورہ کالج کے پرنسپل صاحب کو اس نمبر پر مبارک باد پیش کرتے ہیں۔ کاش کہ یہ خاص نمبر پاکستانی تعلیم گاہوں اور دوسرے اداروں کی ہر لائبریری میں پہنچ جائے۔

MARVELLOUS STORIES FROM THE LIFE OF MUHAMMAD	انگریزی تالیف از MARDIJAH ALDRICH TARANTINO ـ ناشر: اسلامک فاؤنڈیشن ـ ۲۲۳ لنڈن روڈ لائسٹر ـ یو کے ـ قیمت درج نہیں۔

سیرتِ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خاص خاص واقعات کو (ابتدا سے فتح مکہ تک) بچوں کے لیے کہانی کے سے پیرائے میں بیان کیا گیا ہے، مگر حقائق کو مسخ نہیں ہونے دیا گیا۔ زبان نہ صرف آسان ہے بلکہ مغربی معیارات کے لحاظ سے وقیع ہے۔

مغربی ممالک میں دینی اسپرٹ کو آئندہ نسلوں میں زندہ رکھنے کے لیے ذی شعور اور دردمند مسلمانوں کے بعض ادارات بڑا گراں قدر کام کر رہے ہیں۔ ایک مخالف تہذیب کے ماحول میں بچوں کے لیے کہانیوں، نظموں اور معلومات کے دائرے میں اسلامی لٹریچر دستیاب نہ تھا۔ جو لٹریچر ملتا اور پڑھا جاتا تھا وہ یا تو لادینی نقطۂ نظر کا آئینہ دار ہوتا یا پھر مسیحیت کے رنگ میں رنگا ہوتا، بلکہ صحیح یہ ہے کہ مغرب میں لادینیت اور مسیحیت نے آپس میں سازباز کر لی ہے۔ پس جو لٹریچر ملتا تھا وہ مسلمان بچوں کی ذہنی صحت کے لیے تباہ کن تھا۔ اب اسلامک فاؤنڈیشن لائسٹر نے بچوں کے لیے مغرب کے لسانی اور ادبی اور فنی معیارات